

219272- میت کو قبر میں اتارتے وقت (مِنْمَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْنَا نُعِيدُكُمْ، وَمِنْمَا نُنْخِزُكُمْ تَارَةً أُخْرَى) کہنا

سوال

سوال: کیا میت کو قبر میں اتارتے وقت (مِنْمَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْنَا نُعِيدُكُمْ، وَمِنْمَا نُنْخِزُكُمْ تَارَةً أُخْرَى) کہہ سکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

کچھ فقہائے کرام نے دفن کے بعد قبر پر مٹی کے تین چلو ڈالتے ہوئے اسے پڑھنا مستحب سمجھا ہے، جس کے لئے پہلے چلو کیساتھ: ”مِنْمَا خَلَقْنَاكُمْ“ دوسرے کیساتھ: ”وَفِيْنَا نُعِيدُكُمْ“ اور تیسرے کیساتھ: ”وَمِنْمَا نُنْخِزُكُمْ تَارَةً أُخْرَى“ کہا جائے گا۔

دیکھیں: ”المجموع“ (293/5)

اس کیلئے انہوں نے مسند احمد کی روایت (22187) کو دلیل بنایا ہے، جس میں ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: ”جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ام کلثوم کو قبر میں اتارا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مِنْمَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْنَا نُعِيدُكُمْ، وَمِنْمَا نُنْخِزُكُمْ تَارَةً أُخْرَى)“

لیکن یہ حدیث اگرچہ اس میں مذکورہ تفصیل بھی نہیں ہے، پھر بھی سخت ضعیف ہے، جیسے کہ مسند احمد کے محققین نے کہا ہے۔

اور شیخ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

”کچھ متاخر فقہائے کرام نے اس بات کو مستحب کہا ہے کہ: پہلے چلو کیساتھ:

”مِنَّا خَلَقْنَاكُمْ“

دوسرے کیساتھ: ”وَفِيهَا
نُعِيدُكُمْ“ اور تیسرے کیساتھ:
”وَمِنَّا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى“
لیکن یہ بے
بنیاد بات ہے ”انتہی

”احکام الجنان“ (153/1)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا
گیا:

میت پر مٹی ڈالتے ہوئے شرعی عمل کیا

ہے؟ اور کیا: ”مِنَّا

خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ، وَمِنَّا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى“

کہنا شرعی عمل ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

”چھ اہل علم نے یہ ذکر کیا ہے کہ

[مٹی کے] تین چلو ڈالنا مسنون ہے۔

جیکہ:

”مِنَّا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا

نُعِيدُكُمْ، وَمِنَّا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى“

کننے کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی قابل اعتماد حدیث ثابت نہیں

ہے۔ ”انتہی

”مجموع فتاویٰ و رسائل ابن عثیمین“

(185/17)

مکمل معلومات کیلئے آپ سوال نمبر: (10373)

کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.